سوال

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ روزہ افطاری کی معروف دعا ''اللھم لک صمت وعلی رزقک افطرت''۔ سنن اَبوداوٗد، :2358۔ کیا اس کی سند ضعیف ہے ؟۔ ازراہِ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث دو سندوں سے مروی ہے اور اس کی دونوں سندیں ہی ضعیف ہیں۔ تفصیل ملاحظہ کیجیے: (1)انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب روزہ افطار کرتے تو یہ کلمات کہتے :

''بسم اللہ، اللھم لک صمت وعلی رزقک أفطرت''

(طبرانی اوسط: 7549، طبرانی صغیر: 912، اخبار اصبھان: 1756) ضعیف جدا۔

اس سند میں اسماعیل بن عمرو بن نجیح اصبھانی ضعیف اور داود بن زبرقان رقاشی متروک راوی ہے (2)معاذ بن زہرہ سے مروی ہے ، وہ بیان کرتے ہیں کہ انہیں خبر پہنچی کہ نبی ﷺ جب روزہ افطار کرتے تو یہ دعا کرتے :

''اللھم لک صمت وعلی رزقک أفطرت.''

(سنن ابوداود: 2358، سنن بیہقی: 239/4، مصنف ابن ابی شیبہ: 9837) ضعیف۔

یہ حدیث دو علتوں کی وجہ سے ضعیف ہے۔

1۔ یہ روایت مرسل ہے معاذ بن زہرہ تابعی ہے ،

2۔ معاذ بن زہرہ مجہول راوی ہے۔

اس کے برعکس روزہ افطار کرتے وقت کی آیندہ دعا مسنون ہے ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب روزہ افطار کرتے تو الفاظ کہتے :

''ذہب الظمأ وابتلت العروق وثبت الأجران شاء اللہ''

''پیاس چلی گئی، رگیں تر ہوگئیں اور اگر اللہ نے چاہا تو اجر ثابت ہوگیا۔''

(سنن ابوداود: 2357، حاکم 422/1، بیہقی 239/4، عمل الیوم واللیلہ لابن السنی: 477) اسنادہ حسن۔

فتاویٰ علمائے

حدیث

جلد2 کتاب الصلوۃ

محدث فتویٰ کمیٹی